لوک سبھا الیکشن: راجوری اور پونچھ اضلاع فوجی چھاؤنی میں تبدیل

جموں میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر الیکشن کے پیش نظر ہائی الرٹ جاری

سری نگر،23 مئی (یو این آئی) اننت ناگ راجوری لوک سبھا سیٹ کے انتخابات کے پیش نظر راجوری اور پونچھ اضلاع میں بالخصوص لائن آف کنٹرول کے ساتھ سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پرامن اور شفاف انتخابات کو یقینی بنانے کی خاطر اضافی تین سو پیرا ملٹری فورسز کی کمپنیاں تعینات کی گئی ہیں۔ جموں میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر الیکشن کے پیش نظر ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اننت ناگ راجوری پارلیمانی نشست پر پرامن اور شفاف انتخابات کے لئے سیکورٹی ایجنسیوں اور سیول انتظامیہ نے سبھی تیاریاں مکمل کی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ پیرا ملٹری فورسز کی تین سو کمپنیوں کے ساتھ ساتھ فوج، بی ایس ایف اور سی آر پی ایف کے دستوں کو بھی جگہ جگہ تعینات کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس، فوج اور بی ایس ایف کے سینئر عہدیداروں کی ایک میٹنگ بھی منعقد ہوئی جس دوران پرامن الیکشن کے حوالے سے کئے جارہے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ ملک دشمن عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنانے کی خاطر پونچھ اور راجوری اضلاع سیکورٹی کے غیر معمولی انتظامات کئے گئے ہیں۔ اننت ناگ راجوری پارلیمانی نشست پر 7 مئی کو ووٹنگ ہونی تھی تاہم خراب موسمی صورتحال کے پیش نظر الیکشن کمیشن آف انڈیا نے 25 مئی تک الیکشن کو موخر کردیا۔ اس سیٹ میں پلوامہ، شوپیاں، اننت ناگ، کولگام، راجوری اور پونچھ اضلاع کے بیشتر علاقوں کو شامل کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ راجوری اور پونچھ میں گزشتہ ایک ماہ کے دوران 4 دہشت گردانہ حملے ہوئے جس کے پیش نظر دونوں اضلاع میں سیکورٹی کے فقید المثال انتظامات کئے گئے ہیں۔ سال 2023 میں راجوری، پونچھ اور ریاسی اضلاع میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹینٹوں کے درمیان کئی انکاونٹر ہوئے جبکہ دہشت گرد حملوں کے نتیجے میں ایک سال کے دوران 54 افراد مارے گئے جن میں 19 سیکورٹی فورسز کے اہلکار اور 28 ملی ٹینٹ شامل ہیں۔ 4 مئی کو پونچھ میں ہندوستانی فضائیہ کی گاڑیوں پر حملہ کیا گیا جس کے نتیجے میں ایک جوان جاں بحق جبکہ 5 دیگر زخمی ہوئے۔ اننت ناگ راجوری پارلیمانی حلقے میں 18.30 لاکھ رجسٹرڈ ووٹر ہیں جن میں 8.99 لاکھ خواتین شامل ہیں۔ اننت ناگ لوک سبھا سیٹ میں کل ملاکر 18 اسمالی حلقے شامل ہیں جن میں اننت ناگ ضلع میں 7، راجوری میں 4، کولگام اور پونچھ میں 3 اور شوپیاں میں ایک شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس کے میاں الطاف، پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی اور اپنی پارٹی کے ظفر منہاس کے درمیان کانٹے دار مقابلہ ہے۔

کھرگے اور پرینکا گاندھی نے بدھ پورنیما پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی،23 مئی (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے بدھ پورنیما کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی اور سبھی کے لئے خوشحالی اور امن کی خواہش ظاہر کی ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ بھگوان بدھ کی زندگی اور تعلیمات عالمگیر اہمیت کی حامل ہیں۔ ان کے سچائی، ہمدردی، عدم تشدد اور مساوات کے فلسفے نے ہماری تہذیب کے دھارے پر گہرا اثر ڈالا ہے۔ ہم بدھ پورنیما پر ہم آہنگی، بھائی چارہ اور نیک زندگی کی خواہش ظاہر کرتے ہیں۔ محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ نمو بدھائے، بدھ پورنیما پر آپ سب کو نیک خواہشات۔ بھگوان بدھ نے عدم تشدد، ہمدردی اور محبت کے ذریعے دنیا میں خوشی، امن اور ہم آہنگی کی تعلیم دے کر سماج کو ایک نئی سمت دی۔ بھگوان بدھ کی تعلیمات پوری دنیا میں ہمیشہ امن اور ہم آہنگی کی ترغیب دیتی رہیں گی۔

راجناتھ سنگھ نے کرشن پال گرجر کیلئے ووٹ مانگے

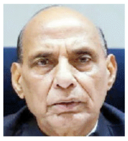

چنڈی گڑھ،23 مئی (یو این آئی) بی جے پی کے سینئر لیڈر اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو پلول کے گاؤں سولدا میں منعقدہ وجے سنکلپ ریلی میں فریدآباد سے بی جے پی امیدوار کرشن پال گرجر کے لیے ووٹ مانگے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ 25 مئی کو بی جے پی کو بھاری اکثریت سے جیتنا چاہئے۔ ریاست کی تمام 10 سیٹوں پر کمل کے پھول کھلا کر بی جے پی کو اکثریت فراہم کریں۔ ملک اور ریاست کی ترقی کو مضبوط بنائیں۔ ملکی فوج کو مضبوط کریں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو مضبوط کریں، تاکہ وہ بغیر کسی جھجک کے قومی مفاد میں فیصلے کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی کے ذریعہ ملک بھر میں کئے گئے کاموں کی بنیاد پر بی جے پی مسلسل تیسری بار مسٹر مودی کی قیادت میں ملک میں حکومت بنانے جارہی ہے۔ اس موقع پر انہوں نے کانگریس پر بھی تیکھا حملہ کیا اور کہا کہ ان انتخابات کے بعد کانگریس ملک میں ڈائناسور کی طرح ناپید ہو جائے گی۔ آج سے 10 سال بعد ملک کے لوگ پوچھیں گے کہ کانگریس کیا تھی؟ مسٹر سنگھ نے کہا کہ آپ کو کرشن پال گرجر جیسا امیدوار ملا ہے۔ آپ خوش قسمت ہیں۔ ان پر کوئی الزام نہیں لگا سکتا۔ آج ان پر کوئی انگلی نہیں اٹھا سکتا۔

بھاگوت تریپورہ کے 5 روزہ دورے پر اگرتلہ پہنچے

اگرتلہ،23 مئی (یو این آئی) آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت تریپورہ میں آر ایس ایس کے ہیڈکوارٹر سیوا دھام میں علاقائی تربیتی کیمپ میں شرکت کے لیے جمعرات کو 5 روزہ دورے پر یہاں پہنچے۔ قابل ذکر ہے کہ 18 مئی سے شروع ہونے والے 20 روزہ کیمپ میں شمال مشرقی سات ریاستوں کے 152 سویم سیوکوں نے حصہ لیا ہے۔ کیمپ میں ملک کے مختلف حصوں سے 40 سینئر آر ایس ایس عہدیداروں کے ساتھ کم ازکم 30 ٹرینرز حصہ لے رہے ہیں۔ ڈاکٹر بھاگوت اپنے قیام کے دوران تربیتی کیمپ کے مختلف سیشنوں سے خطاب کریں گے۔ اس کے علاوہ ان کے پاس کوئی اور پروگرام نہیں ہے۔ وہ 27 مئی کو تریپورہ سے روانہ ہوں گے۔ یہ قابل ذکر ہے کہ آر ایس ایس نوجوانوں اور پیشہ ور افراد میں قوم پرستی کو فروغ دینے اور ان کی تشہیر کے لیے مختلف سطحوں کے تربیتی پروگرام چلاتی ہے جس میں تین دن کی پریچیے ورگ (تعارف کی تربیت)، 15 دن سنگھ شکھا ورگ (سنگھ کے سیکھنے کے سیشن)، 20 دن کا کاریا کرتا وکاس ورگ (سویم سیوک ترقی سیشن)، 25 روزہ کاریا کرت وکاس ورگ 2-) سینئر سطح کی سویم سیوک تربیت) جیسے پروگرام ہیں اور یہ تربیتی کیمپ کی تیسری سطح ہے۔

کانگریس لیڈر پی این پاٹل نہیں کا انتقال

کولہاپور،23 مئی (یو این آئی) کانگریس لیڈر پی این پاٹل کا آج صبح انتقال ہوگیا۔ ان کی عمر 71 برس تھی۔ مسٹر پاٹل گزشتہ اتوار کو اپنی رہائش گاہ پر گر گئے تھے جس سے سر پر شدید چوٹ آئی تھی۔ انہیں فوری طور پر یہاں کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں آج صبح ان کی موت ہوگئی۔ مسٹر پاٹل کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ ان کی آخری رسوم آج سہ پہر ان کے آبائی گاؤں کرویر تحصیل کے ساڈولی خالصہ میں ادا کی جائے گی۔

یہ الیکشن ملک کی جمہوریت اور آئین کو بچانے کا الیکشن ہے: سونیا گاندھی

نئی دہلی، 23 مئی (یو این آئی) کانگریس کی پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی نے اس الیکشن کو جمہوریت اور آئین کو بچانے کا الیکشن قرار دیتے ہوئے قومی راجدھانی خطہ کے رائے دہندگان سے دہلی کی تمام 7 سیٹوں پر 'انڈیا' کے امیدواروں کو جتانے کی اپیل کی ہے۔ محترمہ گاندھی نے جمعرات کو یہاں کہا کہ آئینی اداروں پر حملہ کیا جارہا ہے اور آئین اور جمہوریت کو تباہ کیا جارہا ہے، اس لیے اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کو ووٹ دے کر جمہوری اداروں کو بچانا ہوگا۔ کانگریس کی سینئر لیڈر نے کہا کہ دہلی کے میرے پیارے لوگو، یہ بہت اہم الیکشن ہے۔ یہ الیکشن ملک کی جمہوریت اور آئین کو بچانے کا الیکشن ہے۔ یہ الیکشن بے روزگاری، مہنگائی اور آئینی اداروں پر حملے کو بچانے جیسے مسائل پر لڑا جا رہا ہے۔ اس لئے دہلی کے عوام کو اس لڑائی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ کانگریس کی لیڈر نے کہا کہ آپ کا ہر ووٹ روزگار پیدا کرے گا، مہنگائی کو کم کرے گا، خواتین کو بااختیار بنائے گا اور ایک روشن مستقبل میں برابری اور مساوات پر مبنی ہندوستان بنائے گا۔ میں آپ سے اپیل کرتی ہوں کہ تمام 7 سیٹوں پر کانگریس اور 'انڈیا' کے امیدواروں کو بھاری ووٹوں سے جتائیں۔

عوام، نوین پٹنائک کو آرام دے کر بی جے پی کو موقع دیں: نڈا

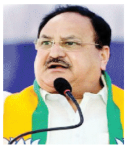

کرنجیا/دھام نگر (اوڈیشہ)،23 مئی (یو این آئی) بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا نے جمعرات کو اوڈیشہ کے لوگوں سے وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک کو آرام دینے اور بی جے پی کو ریاست میں حکومت بنانے کی اجازت دینے کی اپیل کی۔ کرنجیا اور دھام نگر میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر نڈا نے کہا کہ مسٹر پٹنائک کو آرام کی ضرورت ہے اور ایسا لگتا ہے کہ ریاست کے لوگوں نے پہلے ہی مسٹر پٹنائک کو آرام دینے اور بی جے پی کو اقتدار میں لانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر پٹنائک پہلے ہی ریاست میں طویل عرصہ تک حکومت کر چکے ہیں اور انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کو حکومت کرنے کا موقع دیں۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ اپنے 24 سالہ دور حکومت میں بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) نے غریب قبائلیوں اور دیہاتیوں کو اپنے ووٹ بینک کے طور پر استعمال کیا ہے اور ان کی ترقی اور بااختیار بنانے کے لیے کچھ نہیں کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے ڈی کے دور حکومت میں قبائلیوں، غریبوں اور دیہاتیوں کو بہت نقصان اٹھانا پڑا ہے جس کی وجہ سے وہ روزی روٹی کی تلاش میں دوسری ریاستوں میں ہجرت کرنے پر مجبور ہیں۔ بی جے پی صدر نے الزام لگایا کہ ایک باہری شخص اب اوڈیشہ پر حکومت کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں منتخب نمائندوں کو وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرنے سے روکا جاتا ہے اور ریاست سے باہر کے لوگوں کو اہم نوکریاں دی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں لکشمی بس اسکیم کے تحت بسیں چلانے، طلباء کو یونیفارم اور سائیکل فراہم کرنے اور طلباء کو کھانا فراہم کرنے کا ٹھیکہ بھی ایک باہری شخص کو دیا گیا۔ مسٹر نڈا نے لوگوں سے پوچھا'' کیا ایسی حکومت کو ریاست پر حکومت کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے؟'' بی جے پی صدر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ریاست کو ترقی کی راہ پر لے جانے اور باہری لوگوں کو واپس بھیجنے کے لئے ایک مضبوط ڈبل انجن کی حکومت بنانے کے لئے لوک سبھا اور ریاستی اسمبلی دونوں کے لیے بی جے پی کے امیدواروں کو ووٹ دیں۔ انہوں نے اپوزیشن انڈیا گروپ کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وہ خوشامد کی سیاست میں ملوث ہیں اور اپنے خاندانوں اور بدعنوانی کو بچانے میں مصروف ہیں۔

کچھ سیاسی جماعتیں 75 برسوں سے مذہب کا سہارا لے رہی ہیں: غلام نبی آزاد

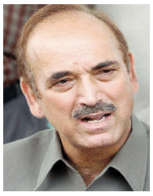

سری نگر،23 مئی (یو این آئی) ڈیموکریٹک پروگرسیو آزاد پارٹی (ڈی پی اے پی) کے چیئر مین غلام نبی آزاد کا کہنا ہے کہ کشمیر میں کچھ سیاسی جماعتیں گزشتہ 75 برسوں سے مذہب کا سہارا لے کر ہی الیکشن لڑ رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح آج الیکشن میں پیسہ خرچ کیا جا رہا ہے تو اس سے لگتا ہے آئندہ کوئی ایماندار سیاست داں الیکشن ہی نہیں لڑے گا۔ چیئر مین نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں ایک انتخابی ریلی کے حاشیئے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ جن کو اپنی کرسیاں خطرے میں لگتی ہیں تو وہ مذہب کا سہارا لیتے ہیں قومی سطح پر بھی کچھ پارٹیاں ایسا کرتی ہیں اور کشمیر میں تو کچھ پارٹیاں گزشتہ 75 برسوں سے مذہب کا ہی سہارا لے رہی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب میں نے 1980 میں الیکشن لڑا تھا تو کل 50 ہزار روپے خرچ ہوئے تھے لیکن آج جس طرح الیکشن میں پیسے لگائے جاتے ہیں تو مجھے لگتا ہے کہ آئندہ کوئی ایماندار سیاست داں حصہ نہیں لے سکتا ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کے اذان کے متعلق بیان کے بارے میں غلام نبی آزاد نے کہا کہ جب تک قیامت آئے گی تب تک اذان ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پر سینکڑوں سال بیرونی حکمرانوں نے حکومت کی ہے ان میں سے ایک حکمران نے 21 برسوں تک اذان پر پابندی لگائی اور اس کے جانے کے بعد پھر مسجدوں میں اذان دینے کا سلسلہ شروع ہوگیا جو جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے حکمران زیادہ دیر تک نہیں رہتے ہیں۔

بولنے پر پابندی سے متعلق کمیشن کی ہدایات افسوسناک: کانگریس

نئی دہلی،23 مئی (یو این آئی) کانگریس نے آئین پر سوال اٹھانے والی الیکشن کمیشن کی ہدایات کو ہندوستان کی شناخت اور آئین کے بنیادی ڈھانچے کے لیے بدقسمتی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جب کمیشن جیسا آئینی ادارہ کسی خاص پارٹی کے لیے جانبدارانہ کام کرتا ہے تو اس کا یہ قدم جمہوریت کے لیے سنگین صورتحال پیدا کرتا ہے۔ کانگریس کے ترجمان ابھشیک منوسنگھوی نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ آئین پر سوالی اٹھانے والی باتیں کرنا ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہیں ہے، اس لیے کمیشن نہ تو اس پر پابندی لگانے کا حکم جاری کرسکتا ہے اور نہ ہی یہ طے کرسکتا ہے کس کو کیا بولنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے ہدایت دی ہے کہ آپ ایسی باتیں نہیں کہہ سکتے جن سے آئین پر سوال اٹھتے ہوں۔ ہم کھلے عام کہہ رہے ہیں کہ جب تک ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی، الیکشن کمیشن کو یہ فیصلہ کرنے کا حق نہیں ہے کہ کون کیا بولے گا۔ ترجمان نے کمیشن کی اس ہدایت کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے حکم سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ آج ہندوستان کی شناخت، ہندوستان کی سوچ اور ہندوستان کے آئین کا بنیادی ڈھانچہ خطرے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے کہا کہ سب کو ہدایت ہے کہ فرقہ وارانہ نہ ہوں، لیکن ہماری شکایت کے باوجود الیکشن کمیشن کی کسی دستاویز میں وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کے ناموں کا ذکر نہیں ہے۔ کمیشن نے کسی کو خبردار نہیں کیا، نہ ہی کوئی پابندی عائد کی، اور کوئی الزام نہیں لگایا۔ کمیشن نے دونوں پارٹیوں کے صدور کو لکھا کہ وہ اپنے اسٹار کمپینرز کو بتائیں کہ وہ ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی نہ کریں۔ ترجمان نے کمیشن کی ہدایات کو غیر مہذب قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تمام چیزیں ایک اعلیٰ سطحی آئینی ادارے کو زیب نہیں دیتیں۔ یہ ادارے کی آئینی ذمہ داریوں کے خلاف ہے۔ یہ الیکشن کمیشن ہے کسی پارٹی کا الیکشن ایجنٹ نہیں۔ ہمیں حیرت ہوتی ہے کہ جب کوئی آئینی ادارہ آئین کی پاسداری نہیں کرتا اور اقتدار کی طرف جھکاؤ ظاہر کرتا ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ جمہوریت کا خاتمہ ہے۔

مفت راشن کا لالچ دے کر گمراہ کررہی ہے بی جے پی: مایاوتی

مرزاپور،23 مئی (یو این آئی) بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے جمعرات کو کہا کہ بی جے پی مفت راشن اور اچھے دن کا لالچ دے کر لوگوں کو گمراہ کررہی ہے جبکہ پونجی پتیوں کو مالا مال کرنے کے لئے ہر سطح پر جھوٹ بول رہی ہے۔ مرزاپور کے مڑہان میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ماحول دیکھ کر لگتا ہے کہ مرکزی میں بی جے پی حکومت آسانی سے واپس نہیں لوٹ پائے گی۔ ملک کے عوام سمجھ چکے ہیں۔ مفت راشن بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ اپنے گھر سے نہیں دیتے ہیں۔ یہ عوام کے ٹیکس سے دیا جاتا ہے۔ الیکٹورل بانڈ پر سپریم کورٹ کے فیصلے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی ایس پی ہی واحد پارٹی ہے جس نے انتخابی چندے کے نام پر ایک بھی پیسہ نہیں لیا ہے وہیں بی جے پی اور کانگریس پونجی پتیوں، دھنہ سیٹھوں سے اربوں کھربوں روپے لے کر تنظیم اور انتخابات میں خرچ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جانچ ایجنسیوں سیاست کے زیر اثر ہیں اور ان کا سیاسی فائدہ کے لئے استعمال کیا جارہا ہے۔ اصل میں بی جے پی ذات، فرقہ واریت کا سہارا لے رہی ہے۔ کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتیں ہوا ہوائی انتخابی اعلان کررہے ہیں۔ اس وقت غریبی مہنگائی۔ بے روزگار بڑھی ہے۔ ذات کو دیکھ کر ہراسانی کی جارہی ہے۔ سب سے زیادہ برہمنوں کی ہراسانی کی جارہی ہے۔ اترپردیش کی 4 بار کی وزیر اعلیٰ رہی مایاوتی نے اپنے رائے دہندگان سے کہا کہ میڈیا میں دکھائے جارہے سروے پول پر یقینی نہ کریں اور بی ایس پی کو ووٹ دیں۔

پنجاب کے لوگ 'آپ' سے پریشان ہی نہیں ناراض بھی ہیں

پنجاب بی جے پی سربراہ سنیل جاکھڑ کا بھگونت مان پر نشانہ

چنڈی گڑھ،23 مئی (ایجنسیز) پنجاب بی جے پی کے سربراہ سنیل جاکھڑ نے کہا ہے کہ لوگوں میں امید ہے، وہ تبدیلی چاہتے ہیں کیونکہ 2022 میں انہوں نے دونوں پرانی پارٹیوں اکالی دل اور کانگریس کو بدل کر عام آدمی پارٹی کو جو موقع دیا، وہ انہیں بہت مہنگا پڑا۔ آج پنجاب کے لوگ نہ صرف عام آدمی پارٹی اور بھگونت مان سے مایوس ہیں بلکہ ان سے ناراض بھی ہیں۔ سنیل جاکھڑ نے کہا کہ آج پنجاب کے لوگ نہ صرف 2024 کے لوک سبھا انتخابات کو دیکھ رہے ہیں بلکہ وہ بی جے پی کے 2027 کے آپشن کو بھی دیکھ رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ پنجاب کی تمام 13 لوک سبھا سیٹوں پر یکم جون کو ووٹنگ ہونی ہے۔ پنجاب کے انتخابی میدان میں پانچ بڑی جماعتیں میدان میں ہیں۔ ان میں بی جے پی، آپ، کانگریس، بی ایس پی اور شرومنی اکالی دل شامل ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ پنجاب میں شرومنی اکالی دل کے ساتھ اتحاد کے دوران بی جے پی تین لوک سبھا سیٹوں امرتسر، گرداسپور اور ہوشیارپور پر الیکشن لڑتی تھی۔ اس کے ساتھ ہی وہ پنجاب اسمبلی کی 117 میں سے 23 نشستوں پر لڑیں، جن میں سے زیادہ تر شہری نشستیں تھیں۔

ڈبل انجن والی حکومت ہی اوڈیشہ میں ترقی لاسکتی ہے: یوگی آدتیہ ناتھ

بانا پور،23 مئی (یو این آئی) وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعرات کو اوڈیشہ کے لوگوں سے ریاست میں ڈبل انجن والی حکومت کو ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ان کی ریاست (اترپردیش) اس کی سب سے واضح مثال ہے جہاں پچھلے 10 برسوں میں ڈبل انجن والی حکومت کی وجہ سے تمام شعبوں میں کتنی تیزی سے ترقی ہوئی ہے۔ اوڈیشہ میں پوری پارلیمانی حلقہ کے تحت چلکا اسمبلی حلقہ میں اپنی پہلی انتخابی مہم سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر آدتیہ ناتھ نے کہا کہ صرف ڈبل انجن والی حکومت ہی ریاست میں بہت زیادہ منتظر ترقی لاسکتی ہے، جو نوین پٹنائک حکومت کے 24 سالہ دور حکومت میں پیچھے رہ گئی ہے۔ چلکا میں 25 مئی کو ووٹنگ ہونی ہے۔ بی جے پی کے رہنما نے ریاست کی بیجو جنتا دل (بی جے ڈی) حکومت پر خوشامد کی سیاست اپنانے کا الزام لگایا اور کہا کہ اوڈیشہ کے وزیر اعلیٰ اب نوکر شاہوں میں گھرے ہوئے ہیں جو منتخب نمائندوں کی جگہ ریاستی انتظامیہ چلارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس ریاست میں بیوروکریسی حکمرانی پر قابض ہو، خود مختاری اور بدعنوانی کا غلبہ ہوجاتا ہے اور عوام کو بہت تکلیف ہوتی ہے، وہاں ترقی پیچھے رہ جاتی ہے اور تمام شعبوں میں مافیا راج کو فروغ ملتا ہے۔

ملک کے ساتھ ساتھ ہریانہ میں بھی تبدیلی آئے گی

سرسہ سے 'انڈیا' کی امیدوار کماری شیلجا کے روڈ شو میں کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی کا دعویٰ

چنڈی گڑھ،23 مئی (ایس این بی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی انتخابی مہم کے آخری دن جمعرات کو سرسہ پہنچیں۔ یہاں انہوں نے انڈیا الائنس کی کانگریس امیدوار کماری شیلجا کے لیے روڈ شو کیا۔ پرینکا گاندھی لگ بھگ ایک گھنٹہ 10 منٹ تک چلچلاتی گرمی میں مسلسل لوگوں کا مبارکباد قبول کرتی رہیں۔ روڈ شو شری شیام باغیچی اناج منڈی سے شروع ہوا۔ اس کے بعد روڈ شو جنتا بھون، جگ دیو سنگھ چوک، سبھاش چوک، بھگت سنگھ چوک، پرشورام چوک، امبیڈکر چوک تک جاری رہا۔ روڈ شو کے دوران ہزاروں لوگوں کے جمع ہونے کی وجہ سے سرسہ شہر کی سڑکیں جام ہوگئیں۔ تیز دھوپ اور گرمی کے باوجود روڈ شو کی رفتار سست تھی اور پرجوش لوگ آگے نہیں بڑھ پا رہے تھے۔ اس لیے روڈ شو کو امبیڈکر چوک پر ہی ختم کرنا پڑا۔ تاہم لال بتی چوک سے آگے بڑھ کر سنگوان چوک تک جانا تھا لیکن گرمی کی لہر کی وارننگ کے پیش نظر عوام کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے روڈ شو کا اختتام پہلے ہی امبیڈکر چوک پر کیا گیا۔ روڈ شو کے دوران پرینکا گاندھی خاص طور پر تیار کی گئی گاڑی میں سامنے کھڑی تھیں، جب کہ کانگریس امیدوار کماری شیلجا ان کے بائیں اور سابق وزیر کرن چودھری ان کے دائیں جانب کھڑی تھیں۔ لوک سبھا انتخابات کے لیے پرینکا گاندھی کا ہریانہ کا یہ پہلا دورہ تھا۔ وہ سب سے پہلے سرسہ پہنچیں اور پارٹی کی جانب سے واحد روڈ شو میں اسٹار کمپینر کے طور پر حصہ لیا۔ اس دوران بھیڑ توقع سے زیادہ ہونے کی وجہ سے کماری شیلجا کو مائک ہاتھ میں لے کر خود انتظامات سنبھالنے پڑے۔ چلچلاتی گرمی اور مہم کا آخری دن ہونے کی وجہ سے کماری شیلجا کو بار بار بھیڑ سے آگے بڑھنے کی اپیل کرنی پڑی۔ سڑکوں کے دونوں طرف کھڑے لوگوں نے پرینکا گاندھی، کماری شیلجا اور دیگر لیڈروں کا پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے خیر مقدم کیا۔ پرینکا گاندھی کی موجودگی میں روڈ شو کے دوران راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا کی یادیں بھی تازہ ہوئیں۔

عوام میں زبردست ناراضگی، ڈبل انجن ٹکرا کر زیرو ہوجائے گا: اکھلیش

پرتاپ گڑھ،23 مئی (یو این آئی) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا کہ چار سو پار کا نعرہ دینے والی بی جے پی کی چار سو پر شکست ہوگی۔ اس مرتبہ عوام انہیں 140 سیٹ پر پہنچا دے گی۔ انتخاب ساتویں مرحلے میں پہنچتے پہنچتے بی جے پی کے تئیں عوام کا غصہ ساتویں آسمان پر ہوگا۔ ڈبل انجن ٹکرا کر زیرو ہوجائے گا، اور اترپردیش کی 80 سیٹ پر بی جے پی کا صفایا ہونے جارہا ہے۔ انہوں نے جمعرات کو شہر کے گورنمنٹ انٹر کالج کے میدان میں سماج وادی پارٹی امیدوار ایس پی سنگھ پٹیل کی حمایت میں منعقد عوامی جلسے کو خطاب کرتے ہوئے مذکورہ تاثرات کا اظہار کیا۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ عوام کا غصہ دیکھ کر یہاں کے بی جے پی امیدوار کے آنسو نکل آئے۔ جو لوگ شہزادے کہتے ہیں، انہیں شہزادے مات دینے جارہے ہیں۔ کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کے نام پر اقتدار میں آنے والی بی جے پی حکومت میں کسانوں کی آمدنی دوگنی تو نہیں ہوئی، مگر مہنگائی بڑھا کر لاگت ضرور بڑھا دیا۔ ڈی اے پی کھاد کے برعکس کسانوں کو نینوں یوریا خریدنا پڑ رہا ہے۔

اننت ناگ اور راجوری کے انتخابات ہونا چاہئے تھا: عمر عبداللہ

سری نگر،23 مئی (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا دعویٰ ہے کہ اننت ناگ راجوری لوک سبھا سیٹ کے الیکشن کو وزیر داخلہ کو یہاں آنے کا موقع فراہم کرنے کے خاطر موخر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سیٹ کے الیکشن مؤخر کرنے کی کوئی ضرورت ہی نہیں تھی۔ انہوں نے اس سیٹ کے لوگوں سے بڑھ چڑھ کر ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ موصوف سابق وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں ایک انتخابی ریلی کے حاشیے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ اننت ناگ راجوری لوک سبھا سیٹ کے الیکشن مؤخر نہیں ہونے چاہئے تھے موسم کا بہانہ بنا کر ایسا کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کو اس لئے مؤخر کیا گیا کیونکہ وہ وزیر داخلہ کو یہاں آنے کا موقع دینا چاہتے تھے۔ ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا کہ ایک طرف وزیر اعظم صاحب کہتے ہیں کہ وہ ہندو مسلم کی بات نہیں کرتے ہیں تو دوسری طرف بی جے پی کی ہر تقریب میں مسلمانوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے لوگ ووٹ دے کر اس کا جواب دیں گے جب 4 جون کو ایک نیا وزیر اعظم بن جائے گا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اب جونبی کشمیر کی لوک سبھا سیٹ کے لئے بھی مہم کا سلسلہ بند ہوگا اور 25 مئی کو لوگ ووٹ ڈالیں گے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ بڑھ چڑھ کر ووٹ ڈالیں۔

عوام کانگریس کے انتخابی منشور کو پسند کررہے ہیں: سچن پائلٹ

پٹیالہ،23 مئی (ایجنسیز) راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ سچن پائلٹ نے پٹیالہ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ لوگ

کانگریس پارٹی کے منشور کو پسند کر رہے ہیں۔ پورے ملک میں تبدیلی کی فضا پیدا ہو گئی ہے۔ کانگریس پارٹی کے تمام امیدوار آگے ہیں، ہم نہ صرف لدھیانہ بلکہ پورے پنجاب میں الیکشن جیتیں گے۔ جب سچن پائلٹ سے پٹیالہ میں وزیر اعظم نریندر مودی کی انتخابی ریلی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ کسان، نوجوان اور متوسط طبقہ سبھی بی جے پی کے خلاف ہیں۔ مرکزی حکومت خالصتاً کسان مخالف رہی ہے، کسان ان سے ناراض ہیں اور اپنا فیصلہ بیلٹ باکس کے ذریعہ سنائیں گے۔ سچن پائلٹ نے لدھیانہ میں پنجاب کانگریس کے صدر اور لوک سبھا کے امیدوار امریندر سنگھ راجہ وڑنگ کے حق میں ایک جلسہ عام سے خطاب کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں بی جے پی نے عام لوگوں کو دھوکہ دیا ہے۔

لوک سبھا انتخابات: بی جے پی کو اکثریت نہیں ملے گی: بھدوریا

نئی دہلی،23 مئی (یو این آئی) بھارتیہ سمپورن کرانتی کاری پارٹی کے صدر ٹھاکر جگندر سنگھ بھدوریا نے دعویٰ کیا ہے کہ اس لوک سبھا انتخابات میں بیروزگاری اور الیکٹورل بانڈز میں مبینہ بدعنوانی کا مسئلہ بی جے پی کی بدعنوانی کی توجہ کا مرکز ہوگا۔ اس کے اقتدار کو برقرار رکھنے کی راہ میں یہ ایک بڑا چیلنج ثابت ہونے والا ہے۔ دہلی میں پارٹی کے امیدواروں کی انتخابی مہم چلانے آئے مسٹر بھدوریا نے جمعرات کو یہ بات کہی۔ مسٹر بھدوریا نے کہا'' انتخابات کا پانچواں مرحلہ ہوچکا ہے، لیکن بی جے پی اکثریت سے دور جارہی ہے۔ بھارتیہ سمپورن کرانتی کاری پارٹی کے صدر نے کہا کہ ان کی پارٹی نے نئی دہلی اور جنوبی دہلی سمیت مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی 60 سیٹوں پر اپنے امیدوار کھڑے کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ووٹروں کو درپیش اہم مسائل بے روزگاری، بدعنوانی اور الیکٹورل بانڈز کے ذریعے مبینہ طور پر رقوم کی وصولی میں حکمران جماعت کی من مانی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف ریاستوں کے ووٹروں سے رابطے کی بنیاد پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ لوگ وزیر اعظم نریندر مودی کے 'تکبر' سے بھی ناراض ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'ابکی بار چار سو پار' کا نعرہ حقیقت بننے والا نہیں ہے۔ مہنگائی اور بے روزگاری عام اور متوسط طبقے کی کمر توڑ رہی ہے جس کی وجہ سے ان طبقات میں بی جے پی کے خلاف ناراضگی بڑھ گئی ہے۔ الیکشن کمیشن میں رجسٹرڈ بھارتیہ سمپورن کرانتی کاری پارٹی کے صدر نے کہا کہ اگرچہ بی جے پی عام لوگوں کے مسائل سے رائے دہندوں کی توجہ ہٹانے کے لیے مذہب کی سیاست کررہی ہے، لیکن لوگ اب اس کے زیر اثر نہیں ہیں۔

بی جے پی خاتون کارکن کے قتل کے بعد علاقے میں کشیدگی

کولکاتا،23 مئی (یو این آئی) جمعرات کو مغربی بنگال کے مشرقی مدنی پور ضلع کے نندی گرام میں بی جے پی کے خاتون کارکن کے قتل کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ خاتون کارکن کے قتل اور دیگر بی جے پی ورکروں کے زخمی ہونے کے بعد بی جے پی نے آج احتجاج کرتے ہوئے علاقے کی کئی دوکانوں کو نذر آتش کر کے سڑکوں کو بلاک کردیا۔ اس کے بعد بڑے پیمانے پر ریپڈ ایکشن فورس اور مرکزی فورسز کو تعینات کردیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ اس واقعہ کے بعد جمعرات کو الزام تراشی کا کھیل شروع ہوگیا ہے۔ بی جے پی نے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) پر حملے کی منصوبہ بندی کرنے کا الزام لگایا ہے اور حکمراں جماعت نے ان الزامات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ یہ مقامی بی جے پی کے اندرونی لڑائی کا نتیجہ ہے۔ یہ واقعہ بدھ کی رات سوناچورا علاقے میں پیش آیا۔ متوفی کی شناخت راتھی بالا آدی کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمیوں میں سے ایک کی حالت نازک ہونے کی وجہ سے اسے کلکتہ منتقل کردیا گیا ہے،'' ایک سینئر پولیس اہلکار نے بتایا۔ مقامی ذرائع کے مطابق شدید زخمی مقتول بی جے پی کارکن کا بیٹا ہے۔ ذرائع کے مطابق، انتخابی مہم کے آخری مرحلے میں بدھ کی رات بی جے پی کے حامی سوناچوڑا کے مانساپوکور بازار علاقے میں پہرہ دے رہے تھے جب موٹر سائیکل پر سوار ایک گروپ نے مبینہ طور پر ان پر تیز دھار ہتھیاروں سے حملہ کردیا۔

'ہندوستان آئندہ 5 برس میں دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائیگا'

نئی دہلی،23 مئی (یو این آئی) لوک سبھا کا الیکشن جیسے جیسے اب اپنے آخری دو مرحلے کی طرف بڑھ رہا ہے، نئی حکومت کے تئیں لوگوں کے تجسس میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ مودی سرکار کی واپسی پر اب ایک اور معروف ماہر سیاست نے اپنی پیشین گوئی کی ہے، اس کے ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی بتایا کہ بی جے پی مسلسل تیسری بار اپنے دم پر سرکار بنا لے گی۔ یوریشیا گروپ کے بانی اور صدر ایان بریمر نے کہا کہ اگلے 5 سال میں ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے جارہا ہے۔ ایان بریمر نے کہا ہے کہ ہندوستان ایک ایسی جگہ بنتا جارہا ہے جہاں لوگ طویل عرصے تک کاروبار کرنا چاہتے ہیں۔ یہی نہیں بریمر نے کہا کہ اب ہندوستان ان ملکوں کی فہرست میں شامل ہوگیا ہے جس پر دنیا بھر کی کمپنیاں توجہ دے رہی ہیں۔ انھوں نے کہا ہے کہ دنیا بھر کی کمپنیاں تیزی سے تبدیل ہوتے مثبت سیاسی ماحول میں ہندوستان کو کاروبار کے نظریہ سے ایک بہتر ملک مانتی ہیں۔ مسٹر بریمر نے کہا ہے کہ پچھلے کچھ برسوں سے ہندوستان میں ایک مثبت اور مستحکم قیادت حکومت کررہی ہے، جس کی بنا پر دنیا بھر کی کمپنیاں یہاں لمبے وقت تک کاروبار کرنا چاہتی ہیں۔ یہی نہیں بریمر نے ہندوستان کو ایک عظیم جمہوری ملک بھی بتایا ہے۔ خیال رہے کہ اس سے پہلے بھی بریمر لوک سبھا انتخابات کے نتائج پر درست پیشین گوئی کر چکے ہیں۔ انھوں نے کہا تھا کہ بی جے پی آسانی سے اکثریت کے اعدادوشمار پار کرلے گی۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی تقریباً یقینی طور پر مضبوط معاشی کارکردگی اور مسلسل اصلاحات کے دم پر تیسری مرتبہ جیتنے جارہے ہیں جو ایک بہت ہی مستحکم پیغام ہے۔ اس دوران انھوں نے آزاد اور غیر جانبدار و شفاف ہندوستان کے انتخابی عمل کی تعریف بھی کی ہے۔

وشنودت شرما جھارکھنڈ میں بی جے پی کے لیے مہم چلائیں گے

بھوپال، 23 مئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے مدھیہ پردیش کے صدر اور لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ وشنودت شرما جھارکھنڈ میں پارٹی امیدواروں کی حمایت میں مہم چلائیں گے۔ پارٹی کی طرف سے دی گئی جانکاری کے مطابق مسٹر شرما 24 سے 30 تاریخ تک جھارکھنڈ میں انتخابی مہم چلائیں گے۔ وہ جھارکھنڈ کے گوڈا لوک سبھا حلقہ اور اس کے آس پاس کے اضلاع میں انتخابی مہم کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ یہ علاقہ شیبو سورین کے اثر کا علاقہ سمجھا جاتا ہے۔ مسٹر شرما دیوگھر، دمکا اور گوڈا میں بی جے پی امیدوار کی حمایت میں میٹنگیں کریں گے۔